© rasailojaraid.com

مرتبین : پروفیسر محمد انور رومان، پروفیسر ڈاکٹر محمد انعام الحق کوثر و رفقاد،
ناشر : سیرت اکادمی، ۲۷۔۲، اے۔ بلاک، iii سٹیلائٹ ٹاؤن کوئٹہ،
ہدیہ : دعائے خیر،
تبصرہ نگار: احمد معاویہ، (کراچی)

امام المشرقین والمغربین حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس عالمِ انسانیت کے لئے رہبر کامل اور معلم آخر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تاریکی کی اتھاہ گہرائیوں میں گری انسانیت کو تزکیہ و تربیت اور تعلیم و تعلم کے ذریعے اخلاق و اعمال کی اوجِ ثریا تک پہنچایا، انسانیت کا فرض ہے کہ اس حصولِ کمال پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر درود و سلام کی کثرت رکھے، یہ آپ کی ذات کا شکریہ ادا کرنے کا بہترین طریقہ اور ذریعہ ہے۔ خود اللہ پاک نے مسلمانوں کو آپ پر درود بھیجنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (احزاب آیت ۵۶)

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر
درود بھیجتے ہیں اے ایمان والوں تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو،

آپ ﷺ کی تعریف و ثنا اور نعت بیان کرنا باعث رحمت و برکت ہے۔ اس سلسلے میں نہ صرف مسلمانوں بلکہ کافروں نے بھی آپ ﷺ کی نعت بیان کی ہے، نعت بیان کرنا آسان معاملہ نہیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ محبت و عقیدت اور جذبۂ عشق کی فراوانی اس کا لازمہ ہے، علاوہ ازیں نعت میں الفاظ کا استعمال اور ان کی نشست و برخاست بھی خاصی اہمیت کی حامل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مسلسل محنت و ریاضت ہو تو کہیں گوہر مقصود حاصل ہوتا ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں نعت کہنے کا سلیقہ ہو، اردو ادب نعت رسول ﷺ کے سرمائے سے مالا مال ہے، یوں کہا جائے کہ عربی کے بعد اردو میں نعت کا سرمایہ سب سے زیادہ ہے تو غلط نہ ہوگا۔ "سیرت اکادمی بلوچستان" قابل صد مبارک باد ہے اس نے نعتیہ کلام پر مشتمل دو خوبصورت کتابچے شائع کئے ہیں۔ پہلا کتابچہ "منتخب نعتیہ کلام" کے نام سے ہے جبکہ دوسرا کتابچہ "سوغات" کے نام سے ہے۔ دونوں کا کوئی ہدیہ نہیں. بجز

© rasailojaraid.com